

صدقہ فطر اور فدیہ کا حکم

صدقہ فطر واجب ہے۔ اور یہ ہر شخص پر واجب ہے۔ ہر مسلمان آزاد مالک نصاب پر جسکی نصاب حاجت اصلیہ سے فارغ ہو واجب ہے۔ اس میں عاقل، بالغ، اور مال نامی (Increasing Wealth) ہونے کی شرط نہیں۔ مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنے چھوٹے بچے کی طرف سے واجب ہے۔ جبکہ بچہ خود مالک نصاب نہ ہو۔ ورنہ اس کا صدقہ فطر اس کے مال سے ادا کیا جائیگا۔ صدقہ فطر واجب ہونے کے لئے روزہ رکھنا شرط نہیں۔ اگر کسی عذر، سفر، مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے یا معاذ اللہ بلا عذر روزہ نہ رکھا جب بھی واجب ہے۔ باپ نہ ہو تو دادا باپ کی جگہ ہے کہ اپنے فقیر و یتیم پوتے پوتی کی طرف سے اس پر صدقہ دینا واجب ہے۔ صدقہ فطر واجب ہے اس کا وقت عمر بھر ہے۔ مگر نماز سے قبل ادا کرنا سنت ہے (ماخوذ از بہار شریعت)۔

صدقہ فطر کن چیزوں سے ادا کیا جائے؟

حدیث: عن ابن عمر رضی اللہ عنہما: ان رسول اللہ ﷺ فرض زکاة الفطر صاعاً من تمر او اصاعاً من شعیر علی کل حر او عبد ذکر او انثی من المسلمین۔ (بخاری شریف ص ۲۷۱-ج ۱۵۰۴۔ باب صدقۃ الفطر علی العبد وغیرہ من المسلمین) ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو ہر مسلمان مرد و عورت اور آزاد و غلام پر مقرر فرمایا ہے۔

حدیث: عن ابی سعید الخدری قال: کنا نخرج زکاة الفطر عن ثلاث اصناف الاقط، والتمر، والشعیر (مسلم شریف ص ۲۱۸ ح ۹۸۵/۰۲ باب زکاة الفطر علی المسلمین من التمر والشعیر)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ تین قسم کی چیزوں سے صدقہ فطر ادا کرتے تھے پنیر (Cheese)، کھجور اور جو سے۔

حدیث: عن ابی سعید الخدری: قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ (ترمذی شریف ص ۲۰۱ ح ۶۷۳ باب ما جاء فی صدقة الفطر)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے وقت میں جب وہ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ ایک صاع کھانا، ایک صاع جو، ایک صاع کھجور، ایک صاع کشمش (Raisin)، اور ایک صاع پنیر صدقہ فطر نکالتے تھے۔

حدیث: عن الحسن قال خطب ابن عباس في آخر رمضان على منبر البصرة فقال اخرجوا صدقة صومكم فكان الناس لم يعلموا فقال من هاهنا من اهل المدينة قوموا الى اخوانكم فاعلموهم فانهم لا يعلمون فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الصدقة صاعا من تمر او شعير او نصف صاع من قمح على كل حر او مملوك ذكر او انثى صغيرا كبيرا (ابوداؤد شریف ص ۳۳۳ ح ۱۶۲۲، باب من روى نصف صاع من قمح)

ترجمہ: حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمضان کے آخر میں بصرہ کے منبر پر خطبہ دیا تو فرمایا، اپنے روزوں کا صدقہ ادا کرو۔ گویا کہ لوگوں کو اس کا علم نہیں تھا۔ پھر فرمایا مدینہ منورہ والوں میں سے یہاں کون ہے؟ کھڑے ہو جاؤ اور اپنے بھائیوں کو بتاؤ کیونکہ وہ نہیں جانتے۔ نبی کریم ﷺ نے یہ صدقہ مقرر (لازم) فرمایا ہے۔ ایک صاع کھجور یا جو یا پھر آدھا صاع گےہوں ہر آزاد، غلام، مرد و عورت اور چھوٹے بڑے پر۔

حدیث: عن ابن عباس فرض رسول الله ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ; طَهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، فَمَنْ آدَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ آدَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ (ابن ماجہ شریف ص ۵۱۳، ج ۱۸۹۳، باب صدقة الفطر)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ صدقہ فطر کو حضور ﷺ نے روزہ دار کے لغو اور فضول باتوں سے پاک کرنے کیلئے اور مسکینوں کی خوراک کیلئے مقرر فرمایا۔ جس نے نماز کے قبل ادا کیا تو وہ صدقہ مقبول ہے اور جس نے نماز کے بعد ادا کیا تو وہ بس ایک صدقہ ہے۔

صدقہ فطر جن چیزوں سے نکالا جائے: ۱- گیہوں (Wheat)
۲- کھجور (Date) ۳- پنیر (Cheese) ۴- کشمش (Raisin)
۵- جو (Barley)

صدقہ فطر کا وزن: کھجور، پنیر، کشمش، جو ایک صاع اور گیہوں آدھا صاع۔

صاع: یہ پرانے دور میں اہل عرب استعمال فرماتے تھے۔ زمانہ حاضر میں اس کے وزن کے تعلق سے ارباب فہم نے مختلف اوزان کی تخریج کی ہے۔ ہم نے ہندوستان کے دو جدید عالم دین حضرت علامہ حافظ عبدالروف بلیاوی علیہ الرحمہ سابق نائب شیخ الحدیث الجامعۃ الاثریہ اور حضرت علامہ مفتی سید افضل حسین مونگیری علیہ الرحمہ سابق مفتی دارالعلوم منظر الاسلام بریلی شریف کے قول کو لیا ہے۔ جس کے اعتبار سے ایک صاع چار کلو نوے گرام (4.090) اور نصف صاع دو کلو پینتالیس گرام (2.045) ہوتا ہے۔ ذیل کے چارٹ میں صدقہ فطر کا نقشہ دیا گیا ہے۔

فدیہ کی مقدار: ہر روزہ کا فدیہ نصف (آدھا) صاع گیہوں یعنی ایک سو چھتر روپے اٹھنی

بھراو پر یا اس کے دو (ڈبل) جو یعنی تین سو اکیاون روپے بھر

(فتاویٰ امجدیہ۔ جلد اول ص ۳۹۷ مسئلہ ۵۵۵، کتاب الصوم)

صاع کی مقدار ایک نظر میں جدید وزن کے ساتھ:

ایک صاع برابر: 4.090 Kg کلوگرام یا 9.017 lbs پاؤنڈ

نصف صاع برابر: 2.045 Kg کلوگرام یا 4.508 lbs پاؤنڈ

نوٹ: فدیہ شیخ فانی کیلئے ہے۔ یا ایسی بیماری جسکی عدم شفاء کیلئے ماہر حکیم یا ڈاکٹر نے واضح کر دیا ہو۔ تاہم اگر ایسی بیماری جسکی وجہ سے فدیہ دیا گیا تھا دور ہوگئی تو اب فدیہ کافی نہیں ہوگا بلکہ ان روزوں کو قضا کرنا پڑے گا۔

نیز اس چارٹ میں جو قیمتیں درج کی گئی ہیں وہ ہیوسٹن اور مضافات کے اعتبار سے ہیں۔ لہذا فطرہ یا فدیہ ادا کرتے وقت اپنے یہاں کی مارکیٹ ویلو دیکھیں اور اسی کے اعتبار سے ادا کریں۔

مفتی محمد قمر الحسن غفرلہ

خادم دارالافتاء النور مسجد مرکز ہیوسٹن

چترمین رویت ہلال کمیٹی آف نارٹھ امریکہ

۲۱ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ، ۱۵ مئی ۲۰۲۰ء